Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر (۱) مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۹ رمضان المبارک سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۶ جنوری سنہ ۱۹۳۴ع جلد (۳۰)

حصہ دوئم

خلاصہ احکام منسٹر صاحبان و سکریٹری صاحبان بہادر

نمبر	عنوان	صفحہ
۱	احکام اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر	۲
۲	احکام اجلاس صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر	۳ تا ۴
۳	حکم اجلاس صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر	۵
۴	فہرست مقدمات ہائی کورٹ	۶ تا ۸
۵	حکم اجلاس سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی	۹
(۶)	〃 〃 سکریٹری صاحب بہادر توشہ خانہ	〃
(۷)	〃 〃 ناظم صاحب جنوبی	۱۰
۸	احکام ناظم صاحب شمالی	۱۰
۹	حکم ڈپٹی سکریٹری صاحب صدر	۱۱
۱۰	〃 ڈپٹی سکریٹری صاحب محافظ خانہ جات بیگمات	〃
۱۱	〃 سپرنٹنڈنٹ صاحب اصطبل	〃
۱۲	〃 سپرنٹنڈنٹ صاحب موٹر گیراج	〃
	نقشہ نرخنامہ اجناس	۱۰

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس جناب صاحب چیف منسٹر بہادر۔

تقرر

واقع ۳۰ دسمبر ۱۹۳۳ء

مسودہ تحریر صاحب ریونیو منسٹر بہادر در بارہ منظوری تقرر عبدالحفیظ خان بطور وائرمین بجلی گھر بمشاہرہ چالیس روپیہ از یوم کارکردگی ۲۲ ستمبر ۱۹۳۳ء

حکم

نئے لیمپ مین مشاہرہ دار تیس روپیہ ماہوار اور ولایت حسین ڈیوٹی مین مشاہرہ دار چودہ روپیہ ماہوار بمنشائے حکم اجلاس عالی بحکم ۱۱ جون ۱۹۳۳ء ملازمت سے علیحدہ کردئے گئے تھے مجموعی تنخواہ دونوں کی چوالیس روپیہ تھی جس مین ایک وائرمین ایسا جو سب کام جاننے والا چالیس روپیہ تنخواہ پر رکھنے کی انجینیر صاحب نے استدعا کی ہے اور صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے منظوری کے لئے کاغذات بھیجے ہین - چونکہ بجٹ پر اس کا کوئی اثر نہین ہے اور چار روپیہ کی بچت ہے - صاحب فائنینس منسٹر بہادر نے بھی اتفاق رائے کیا ہے - لہذا ان دونون آسامیون پر ایک شخص عبدالحفیظ خان کا تقرر بطور وائرمین چالیس روپیہ تنخواہ پر یوم کارکردگی سے منظور ہے - اب آئندہ ڈیوٹی مین کی ضرورت نہین - کیونکہ خاص باغ کا سب اسٹیشن بند ہوگیا - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

تقرر محبوب خان ساکن رامپور انکی درخواست سروس سلکشن بورڈ میں پیش ہو چکی ہے اور انکو دوران ٹریننگ میں [illegible] روپیہ ماہوار الاؤنس دیا جائے گا اور چھ ماہ تک سروے پیمائش و چک تراشی کا کام سیکھیں گے بعدہ بشرط کامیابی امتحان تحصیل میں تعینات ہو کر کام کریں گے اور کام سیکھ جانے کے بعد اُن کو آئندہ نائب تحصیلداری دیجائیگی - اور یہ تجویز اس سلسلہ میں ہے کہ جو قانونگوی اور نائب تحصیلدار انگریزی سے آتے ہیں اونکی جگہ رامپور کے آدمی ٹرینڈ ہو کر کے جاویں -

حکم

حسب تحریر صاحب ریونیو منسٹر بہادر - محبوب خان ساکن رامپور کو ریونیو ڈپارٹمنٹ میں ٹریننگ کے واسطے چھ ماہ کے لئے رکھا جانا منظور ہے - دوران ٹریننگ میں انکو [illegible] روپیہ ماہوار الاؤنس ملیگا - اور سروے پیمائش و چک تراشی کا کام سیکھیں گے - بجٹ میں الاؤنس کی گنجائش ہے - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

(دستخط جناب صاحب چیف منسٹر بہادر)

تقرر

۴ جنوری ۱۹۳۴ء

مسودہ تحریر صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت علتے

احکام اجلاس صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر

رخصت

(واقع ۱۳ر دسمبر ۱۹۳۲ء)

حسب رپورٹ ہیڈ مسٹرس صاحبہ خورشید گرلس اسکول رادھا دیوی (ہندی ٹیچرس) کی رخصت دو یوم ۳۰ و ۳۱ر دسمبر ۱۹۳۲ء بوضع تنخواہ منظور ہے۔ سررشتے سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر

رخصت

(واقع ۱۳ر دسمبر ۱۹۳۲ء)

ثبت تحریر فارم صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہادر مع یادداشت صاحب ڈپٹی سکریٹری صدر در بارہ منظوری رخصت رعایتی دس یوم مطلوبہ منشی برج راج سرن اہلمد صیغہ ڈپٹی شاہرہ دار بائیس روپیہ عہ از ۲۰ لغایت ۲۹ر دسمبر ۱۹۳۲ء بوجہ آشوب چشم بذمہ داری منشی منی لال اہلمد صدر رو معاوضہ

بموجب یادداشت ڈپٹی سکریٹری صاحب صدر و تصدیق اکاؤنٹنٹ آفس برج راج سرن اہلمد ڈپٹی صدر کی رخصت رعایتی دس یوم من ابتدائے ۲۰ر لغایت ۲۹ر دسمبر ۱۹۳۲ء بوجہ آشوب چشم منظور ہے۔ کاغذات بغرض اجرائے احکام سررشتہ صدر کو مرسل ہوں۔

معائنہ مدارس

(واقع ۴ر جنوری ۱۹۳۳ء)

نقول معائنہ جات مدارس منفصلات ملاحظہ ہوئے۔

مدرسین منفصلہ تحت کا کام خراب پایا گیا۔

(۱) رمضان علی مدرس اول مدرسہ چاؤ پورہ تحصیل سوار تنخواہی دارستہ (عہ) روپیہ الاؤنس کو ۲۲ر اگست ۱۹۳۲ء کے معائنہ میں رجسٹر داخلخارج ترتیب دینے کے لئے ہدایت کی گئی تھی لیکن مدرس نے ایسا نہ کیا۔ مدرس کے متعلق درجات اول و دوم کی تعلیم ہے اور دونوں درجوں کی تعلیم خراب ہے۔ مانیٹر کا کام بھی خراب ہے۔ مانیٹر کے کام کی خرابی کی ذمہ داری مدرس ہی پر عائد ہوتی ہے لہذا اس مرتبہ رمضان علی مدرس پر ایک روپیہ جرمانہ کیا جاتا ہے۔ مدرس کو چاہئے کہ وہ اپنا کام جلد سے جلد درست کرے ورنہ سخت تدارک کیا جائے گا۔

(۲) شیام لال مانیٹر مدرسہ چاؤ پورہ تحصیل سوار تنخواہدار آٹھ روپیہ بوقت معائنہ مدرسہ میں موجود نہ تھا۔ انسپکٹر صاحب مدارس کے آنے کی خبر سنکر قریب ساڑھے گیارہ بجے کے حاضر ہوا۔ اور تنخواہ لینے کے لئے تحصیل سوار جانے کا ارادہ ظاہر کیا۔ یہ مدرسہ مثل دیگر مدارس حلقہ بندی دو وقتہ ہوتا ہے۔ شیام لال بارہ بجے تک مدرسہ کا کام ختم کرکے تنخواہ لینے کے لئے جاتا تو تنخواہ وصول ہو سکتی تھی۔ مانیٹر کے اس طرز عمل سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ حاضری کا پابند نہیں ہے اور نہ حاضری کو اہمیت دیتا ہے۔ نیز اس کے متعلقہ درجات کی تعلیمی حالت خراب ہے۔ لہذا اس مرتبہ نامبردہ پر تنبیہاً ایک روپیہ جرمانہ کیا جاتا ہے آئندہ حاضری کی شکایت مسموع ہونے اور کام خراب

پہنچانے پر برخاست کیا جائے گا۔ ماخیر کسی ملازم کا عہدہ نہیں ہے۔ منشیام لال کو مدرس لکھنا چاہئے۔

(۳) امجت شاہ مدرس مدرسہ بھنگیا تحصیل سوار تنخواہ دار (۸) ماہوار کو زنشتہ پر طلبہ کی حاضری درج رجسٹر کرنے کی قبل ازیں ہدایت کیجا چکی ہے۔ یہ مدرسہ دونوں وقت ہوتا ہے انسپکٹر صاحب مدارس معائنہ کی غرض سے دس بجے پہونچے ہیں، اسوقت تک مدرس نے حاضری درج رجسٹر نہ کی تھی۔ رجسٹر میں اکیس طلبہ کی روزانہ حاضری درج ہوئی ہے لیکن بروز معائنہ صرف گیارہ لڑکے حاضر تھے جس سے شبہ ہوتا ہے کہ حاضری کی کارروائی فرضی ہوتی ہے سال گزشتہ دو طالب علم شریک امتحان ہوئے اور دونوں ناکامیاب رہے۔ اور اب بھی کام اطمینان کے قابل نہیں ہے۔ لہذا امجت شاہ مدرس پر دو روپیہ جرمانہ کیا جاتا ہے۔ اگر آئندہ کام قابل اطمینان نہ پایا گیا۔ تو برخاست کردیا جائیگا

(۴) احسان خان مدرس اول مدرسہ غوثم پور تحصیل شاہ آباد تنخواہدار (۱۰) اولاً تو بوقت معائنہ مدرسہ میں موجود نہ تھا۔ ساڑھے گیارہ بجے حاضر مدرسہ ہوا۔ معلوم ہوا کہ مدرس عموماً تعطیل سے قبل اپنے مکان کو چلا جاتا ہے اور تعطیل کا دن گذار کر دوسرے دن مکان سے واپس ہوتا ہے۔ چونکہ ناسپردہ کا مکان فاصلہ پر ہے۔ اس لئے وہ ٹھیک وقت پر حاضر مدرسہ نہیں ہوتا۔ اس صورت سے ہر ہفتہ دو یوم ورنہ ایک یوم ضرور طلبہ کی تعلیم میں حرج ہوتا ہے ۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۳۳ء کو اسسٹنٹ انسپکٹر صاحب نے مدرسہ کا معائنہ کیا تھا۔ تو ۳۸ طلبہ حاضر تھے اور معائنہ سے قبل اسی ماہ میں ۴۹ طلبہ سے کم میزان حاضری نہ رہی اور معائنہ کے بعد آخر ماہ تک ۴۴ طلبہ کی حاضری درج رجسٹر کی گئی۔ بروز معائنہ ایک بجے حاضری لی گئی تو کل ۲۰ طلبہ حاضر پائے گئے۔ ان امور سے صاف ظاہر ہے کہ اندراج حاضری صحیح نہیں ہے بلکہ فرضی ہے۔ مدرس کا یہ طرز عمل نہایت نامناسب ہے لہذا احسان خان مدرس اول پر دو روپیہ جرمانہ کیا جائے اور ایک موقع دیا جائے کہ وہ اپنا طرز عمل درست کرے ورنہ برخاست کیا جائے گا۔

(۵) رحیم اللہ معلم قرآن شریف مدرسہ غوثم پور تحصیل شاہ آباد تنخواہدار چھ روپیہ ماہوار کو قبل ازیں ہدایت کیجا چکی ہے لیکن کوئی اثر نہ ہوا۔ درجہ قرآن شریف کیحالت باعتبار تعلیم و فراہمی طلبہ بدستور خراب ہے لہذا رحیم اللہ معلم قرآن شریف پر اس قصور میں تنبیہاً دو روپیہ جرمانہ کیا جاتا ہے آئندہ متعلقہ کام درست نہ کیا تو مناسب تدارک کیا جائیگا۔ سررشتہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر

مستقلی

بتہ یادداشت صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس معہ تحریر صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس بسفارش مستقلی ملازمان پولیس حسب ذیل از تاریخ انقضائے مدت امتحانی

(۱) مصطفےٰ علیخاں سب انسپکٹر دوم متعینہ تھانہ سوار شاہرہ دار تیس روپیہ
(۲) جگدیش سروپ سب انسپکٹر دوم تھانہ گنج شاہرہ دار تیس روپیہ
(۳) عبدالرحمن خان سب انسپکٹر دوم کوتوالی شاہرہ دار تیس روپیہ
(۴) محمد باقر خان ہیڈ کانسٹبل متعینہ تھانہ گنج شاہرہ دار پندرہ روپیہ
(۵) غلام قادر خان ہیڈ کانسٹبل متعینہ کوتوالی شاہرہ دار پندرہ روپیہ

حکم

حسب سفارش ان ملازمان کو تاریخ ختم مدت امتحانی سے مستقل کیا جائے۔ صیغہ سے احکام جاری ہوکر اصل کاغذات بخدمت صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس مرسل ہوں۔ ۱۴ جنوری سنہ ۱۹۳۴ء

دستخط صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر

رخصت

۴ جنوری ۳۴ء

رام لال نائب مدرس مدرسہ تحصیلی سوار تنخواہ (ماہوار) ۔۔ ماہوار بغرض علاج باہر جانے کے واسطے پانچیوم کی رخصت کا خواستگار ہے۔ ڈاکٹری سارٹیفکٹ شامل ہے لہذا حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس و تصدیق اکاؤنٹ آفس نامبردہ کی رخصت بوجہ بیماری پانچیوم از ۵ جنوری ۱۹۳۴ء تا ۱۰ جنوری ۱۹۳۴ء بوضع نصف تنخواہ منظور ہے۔ سررشتہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(دستخط صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر)

رخصت

۴ جنوری ۳۴ء

امداد حسین خاں مدرس مدرسہ لعل نگلہ تحصیل حضور تنخواہ (ماہوار) ۔۔ ماہوار چھ ماہ کی رخصت بوجہ بیماری حاصل کر چکا ہے۔ اسی سلسلہ میں دو ماہ کی مزید رخصت کا خواستگار ہے لہذا حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس و تصدیق اکاؤنٹ آفس نامبردہ کی مزید رخصت دو ماہ از ۲۴ دسمبر ۱۹۳۳ء تا ۲۰ فروری ۱۹۳۴ء بسلسلۂ سابقہ بعوض محمد رضا خاں پرائمری پاس منظور ہے۔ سررشتہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر

رخصت

۴ جنوری ۳۴ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس و تصدیق اکاؤنٹ آفس محمد ولی خاں مدرس اول مدرسہ تحصیلی ملک تنخواہ (ماہوار) ۔۔ ماہوار کی رخصت رعایتی پانچیوم از ۱۰ دسمبر ۱۹۳۳ء تا ۱۰ دسمبر ۱۹۳۳ء بوضع نصف تنخواہ منظور ہے۔ سررشتہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

رخصت

۱۳ دسمبر ۱۹۳۳ء

عرضی سید شرافت علی محرر رجسٹری تحصیل سوار شاہرہ دار ستر روپیہ بابت عطائے رخصت رعایتی تین یوم از ۵ لغایت ۷ دسمبر ۳۳ء بوجہ علالت خود و ذمہ داری امجد علیخاں محرر رجسٹری تحصیل مذکور مع رپورٹ تحصیلدار صاحب سوار بحوالہ تحریر صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہادر نسبت استحقاق رخصت رعایتی اور منظور ہو سکنے رخصت رعایتی بصورت خاص۔

حکم

رخصت رعایتی تین یوم منظور ہے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

عدالت العالیہ ہائی کورٹ ریاست رامپور - واقع ۴ جنوری ۱۹۳۴ء

فہرست پیشی مقدمات جنکی پیشی عدالت العالیہ ہائیکورٹ میں من ابتدائی ۲۹ دسمبر ۱۹۳۳ء لغایت ۴ جنوری ۱۹۳۴ء ہوئی مسلکہ ہذا برائے طبع گزٹ مطبع سرکاری کو مرسل ہو - دستخط جناب چیف جسٹس بہادر۔

تاریخ	یوم	نام اجلاس	نام فریقین	نوعیت مقدمہ	نتیجہ
۲۹ دسمبر ۱۹۳۳ء	جمعہ	.	.	.	تعطیل
۳۰ دسمبر ۱۹۳۳ء	شنبہ	مسٹر منظور علیخان صاحب بہادر چیف جسٹس	ملک رام وغیرہ بنام ام غلام	نگرانی دیوانی نسبت ڈگری قیمت پیداوار	برائے سماعت ۱۳ جنوری ۱۹۳۴ء مقرر ہوئی
,,	,,	مسٹر منظور علیخان صاحب بہادر چیف جسٹس و مسٹر جسٹس رگھنندن کشور صاحب بہادر	ساۃ محمدی بیگم بنام ساۃ میمونہ۔	اپیل دیوانی دعوے دین مہر۔	اپیل منظور ہوا اور ڈگری عدالت ماتحت میں ترمیم کیگئی۔
,,	,,	مسٹر جسٹس عبد العزیز صاحب بہادر انصاری	شاہ جہان بیگم - بنام محمد احسن رضا خان	ابتدائی دیوانی دعوی دین مہر۔	واسطے ختم کرنے کارروائی داخل خارج ۱۹ جنوری ۱۹۳۴ء مقرر ہوئی
,,	,,	,,	چھنو خان - بنام شیت اللہ	ابتدائی دیوانی دعوی ارث [illegible]	برائے وضع تنقیح ۳۱ دسمبر ۱۹۳۳ء مقرر ہوئی
,,	,,	,,	چھنو خان وغیرہ بنام شیت اللہ وغیرہ	ابتدائی دیوانی دعوی حصہ [illegible]	زیر تجویز
,,	,,	مسٹر جسٹس رگھنندن کشور صاحب بہادر	بدرام بنام ساۃ کملاوتی وغیرہ	ابتدائی دیوانی دعوی [illegible] قیمت پارچہ	برائے داخل بیان تحریری ۲۰ جنوری ۱۹۳۴ء مقرر ہوئی
,,	,,	,,	سکھ [illegible] بنام بانکے خان وغیرہ	ابتدائی سیشن جرم دفعہ ۳۰۲ و ۳۲۷ و ۳۷۷ [illegible]	برائے سماعت بحث ۳۰ دسمبر ۱۹۳۳ء مقرر ہوئی
۳۱ دسمبر ۱۹۳۳ء	یکشنبہ	مسٹر منظور علیخان صاحب بہادر چیف جسٹس	جواد حسین بنام بہلن	اپیل دیوانی دعوی [illegible]	[illegible] پیش ہوکر برائے سماعت ۱۰ جنوری ۱۹۳۴ء مقرر ہوئی
,,	,,	,,	مجتبیٰ بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری جرم دفعہ [illegible]	اپیل منظور ہوکر حکم عدالت ماتحت منسوخ ہوا

۳۱ دسمبر ۱۹۳۱ء	یکشنبہ	مسٹر معظم علیخان صاحب چیف جسٹس	سردار سوبیت سنگھ بنام عبد المجید خان	نگرانی دیوانی نسبت منظوری درخواست باز جسر	نگرانی نامنظور ہوئی
״	״	مسٹر معظم علیخان صاحب چیف جسٹس و مسٹر جسٹس رگھنند کشور صاحب بہادر	محمد طاہر خان بنام سید محمود شاہ	اپیل دیوانی دعوے واپسی [illegible] زر ثمن	برائے سماعت ۱۱ جنوری ۱۹۳۲ء مقرر ہوئی
״	״	״	بسم اللہ بیگم بنام اسد علیخان وغیرہ	اپیل دیوانی دعوی واپسی زر ثمن	نسبت بدواری اپیل [illegible] اپیل خارج ہوا
״	״	مسٹر جسٹس رگھنند کشور صاحب بہادر	کنیز بیگم بنام محمد رضا خان	اپیل دیوانی دعوی استقرار حق وغیرہ	برائے ادخال کورٹ فیس ۹ جنوری ۱۹۳۲ء مقرر ہوئی
״	״	״	سرکار بنام بانکے خان	ابتدائی پیشی جرم دفعہ ۳۶۷ و ۳۲۷ و ۷۷ [illegible]	برائے صدور تجویز [illegible] جنوری ۱۹۳۲ء مقرر ہوئی
״	״	مسٹر جسٹس عبد العزیز صاحب بہادر انصاری	چنو خان بنام مشیت اللہ	ابتدائی دیوانی دعوے [illegible]	شہادت فریقین پیش کرنے کے واسطے ۲ فروری ۱۹۳۲ء مقرر ہوئی
۴ جنوری ۱۹۳۲ء	دوشنبہ				تعطیل نوروز
۵ جنوری	سہ شنبہ	مسٹر جسٹس عبد العزیز صاحب بہادر انصاری	سرکار بنام شیام لال وغیرہ	ابتدائی پیشی جرم دفعہ ۳۰۲/۳۴ ت	بقیہ ثبوت پیش کرنے کے واسطے ۳ جنوری ۱۹۳۲ء مقرر ہوئی
״	״	مسٹر جسٹس رگھنند کشور صاحب بہادر	بدھن بنام مداری	اپیل دیوانی دعوی [illegible] زر قرضہ	زیر تجویز
״	״	مسٹر معظم علیخان صاحب بہادر چیف جسٹس	محمد سمیع بنام ٹیکارام	درخواست منتقلی مقدمہ دیوانی	برائے سماعت ۲۲ جنوری ۱۹۳۲ء مقرر ہوئی
״	״	״	لطافت پرشاد بنام باسدیو [illegible]	اپیل دیوانی دعوی [illegible]	زیر تجویز
״	״	״	عنایت اللہ بنام سید گوہر علی	نگرانی فوجداری جرم دفعہ ۳۲۳ ت	برائے سماعت ۱۵ جنوری ۱۹۳۲ء مقرر ہوئی
۶ جنوری	چہارشنبہ	مسٹر جسٹس عبد العزیز صاحب بہادر انصاری	سرکار بنام شیام لال وغیرہ	ابتدائی پیشی جرم دفعہ ۳۰۲/۳۴ ت	بقیہ ثبوت پیش کرنے کے واسطے ۳ جنوری ۱۹۳۲ء مقرر ہوئی

۳ جنوری سنہ ۳۶ء	چہار شنبہ	مسٹر جسٹس رگھنندکشور صاحب بہادر	سنڈھی لال بنام رام غلام وغیرہ	اپیل دیوانی دعوی [illegible]	برائے سماعت ۱۵ جنوری سنہ ۱۹۳۶ء مقرر ہوئی
"	"	مسٹر سید غلام علی نقشبند صاحب چیف جسٹس	ہوری لال بنام ہردیال	اپیل دیوانی دعوی [illegible]	اپیل نامنظور تجویز عدالت ماتحت بحال۔
۴ جنوری سنہ ۳۶ء	پنجشنبہ	"	مرلی منوہر بنام بدھا دی	اپیل دیوانی دعوی [illegible]	برائے سماعت ۱۴ جنوری سنہ ۳۶ء مقرر ہوئی
"	"	مسٹر جسٹس عبد العزیز صاحب بہادر انصاری	سرکار بہادر بنام شیام لال وغیرہ	ابتدائی سیشن جرم دفعہ ۳۰۲ ت ۳۴	زیر پیشی
"	"	مسٹر جسٹس رگھنندکشور صاحب بہادر	لالہ رتن لال بنام موہن لال	ابتدائی دیوانی دعوی [illegible]	زیر پیشی
"	"	"	سرکار بہادر - بنام بانکے خان وغیرہ	ابتدائی سیشن جرم دفعہ ۳۶۷ و ۳۴۷ و ۳۴۸ ت	بانکے خان و احمد شاہ خان ملزمان بہ ثبوت جرم دفعہ ۳۵۵ ت چھ ماہ قید سخت کے اور بہ ثبوت جرم دفعہ ۳۴۵ ت تین ماہ قید سخت کے سزایاب ہوئے
"	"	"	برہمن - بنام مداری	اپیل دیوانی دعوی [illegible] زر قرضہ	اپیل منظور ہوا اور تجویز عدالت ماتحت منسوخ ہوئی

دستخط صاحب چیف جسٹس بہادر

حکم اجلاس سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی

واقع ۲ جنوری ۱۹۳۳ء

مثبتہ تحریر صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہادر مع رپورٹ کمیدان صاحب ڈیوڑھی بابت عطائے منظوری رخصت رعایتی آمدیوم علالت منشی ظہور النبی خان محرر ڈیوڑھی مبارک مشاہرہ دار پندرہ روپیہ از ۲۰ رعایت ۱۹ دسمبر ۱۹۳۲ء بوجہ علالت نامبردہ۔

حکم

بموجب تصدیق صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہادر رخصت رعایتی ظہور النبی خاں محرر ڈیوڑھی مبارک ۲۰ رعایت ۱۹ دسمبر ۱۹۳۲ء منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی

حکم اجلاس صاحب سکریٹری بہادر توشہ خانہ وغیرہ

واقع ۳ جنوری ۱۹۳۳ء

مثبتہ کاغذات انتظام آسامی محرر پیشی وغیرہ توشہ خانہ مشاہرہ دار بارہ روپیہ جسکا استعفا منظور ہو چکا ہے۔

حکم

حسب تجویز سلیکشن بورڈ۔ منشی عتیق الرحمن خان تحصیل یافتہ کا تقرر بمشاہرہ بارہ روپیہ ماہوار برائے سہ ماہ امتحاناً منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب سکریٹری بہادر توشہ خانہ وغیرہ

حکم اجلاس ناظم صاحب جنوبی

۲ جنوری ۱۹۳۳ء

تتمہ نقل حکم مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۳۲ء دربارہ منظوری رخصت بیماری یک ماہ بوضع نصف تنخواہ بابو بنودی لال کلرک اکاؤنٹ نظامت جنوبی۔

حکم

اصل مثل کے دیکھنے سے واضح ہوتا ہے کہ بابو بنودی لال کو یکم لغایت ۵ دسمبر ۱۹۳۲ء بشرح للعہ تنخواہ تعدادی عہ/ ۱۰ ؍ ۶ لغایت ۱۰ دسمبر ۱۹۳۲ء بشرح نصف تنخواہ للعہ ملنی چاہئے۔ یعنی کل تنخواہ عہ ؍ ۶ بابو بنودی لال اپنے مستحق ہیں بقیہ تنخواہ عہ ؍ ۱۳ ؍ ۱۰ قابل واپسی خزانہ ہیں لہذا احکام سررشتہ صدر سے جاری ہوں۔

دستخط ناظم صاحب جنوبی

تعداد ایام	شرح تنخواہ	تعداد تنخواہ
یکم لغایت ۵ دسمبر ۱۹۳۳ء	للعہ	عہ ؍ ۲
۶ دسمبر لغایت ۱۰ دسمبر ۱۹۳۳ء	للعہ	عہ ؍ ۱۳
		عہ ؍ ۶ ؍ ۲

واجب الادا تنخواہ بابو بنودی لال صاحب

واپسی ……	عہ ؍ ۱۳ ؍ ۱۰
میزان کل ……	للعہ

احکام اجلاس ناظم صاحب شمالی

۲۲ دسمبر ۱۹۳۳ء

رپورٹ تحصیلدار صاحب بلاسپور سے ظاہر ہوتا ہے کہ یوسف خاں یکم اکتوبر ۱۹۳۳ء سے تحصیلداری علاقہ عہ ؍ ۱۱ کا بطور عوض کام کر رہا ہے لیکن اسکو تنخواہ نہیں ملی۔ نہ اجرائے احکام ہوا۔ یہی سبب تنخواہ کے نہ ملنے کا ہوا ہے لہذا من ابتدا یکم اکتوبر ۱۹۳۳ء حسب رپورٹ تحصیل اکاؤنٹنٹ جلالہ یوسف خاں کا تقرر بمشاہرہ للعہ یکم اکتوبر ۱۹۳۳ء سے بطور عوض منظور ہے۔ برائے اجرائے احکام کاغذات ہذا صدر کو مرسل ہوں۔ بعد اجرائے احکام البدصدر برآمد و دستوفد کاغذات ہذا سے علیحدہ کر کے ذریعہ رپورٹ برائے روانگی سررشتہ اکاؤنٹنٹ جنرل صاحب بہادر پیش کریں۔

دستخط ناظم صاحب شمالی

الاؤنس

۲۰ دسمبر ۱۹۳۳ء

ظہری عرضی یوسف علیخاں دفتری دفتر ناظم صاحب شمالی بریں مضمون کہ سائل کو پانچ روپیہ ماہوار الاؤنس بصلہ کار تحریر منظور فرمایا گیا ہے جو تاریخ کارکردگی تحریر ۲۰ نومبر ۱۹۳۳ء سے عطا فرمایا جاوے۔

حکم

۲۰ نومبر سنہ حال سے سائل کام کر رہا ہے تاریخ کارکردگی سے تنخواہ دیجاوےگی یعنی الاؤنس۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط ناظم صاحب شمالی

حکم دفتر صاحب ڈپٹی سکریٹری صدر

واقع ۲ر جنوری سنہ ۱۹۳۴ء

نمبری تحریر فار صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہادر مع عرضی منشی وحید عالم معاون منصرم صدر مد ملازمان مشاہرہ وار پندرہ ۱۵ روپیہ ماہوار باستدعائے عطائے رخصت رعایتی چودہ ۱۴ یوم از ۲۳ر دسمبر سنہ ۱۹۳۳ء بوجہ علالت خود۔ بذمہ داری منشی فدا علیخان معاون ثانی منصرم مذکور۔

حکم

بموجب تصدیق دفتر اکاؤنٹنٹ جنرل صاحب بہادر۔ رخصت چودہ یوم رعایتی منشی وحید عالم معاون منصرم صاحب ملازمان بذمہ داری منشی فدا علی خاں معاون من ابتدائے ۲۳ر دسمبر سنہ ۱۹۳۳ء لغایتہ ۵ر جنوری سنہ ۱۹۳۴ء منظور کی جاتی ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب ڈپٹی سکریٹری صدر

حکم دفتر صاحب ڈپٹی سکریٹری محافظخانجات سکشن ۲

واقع ۳۰ر دسمبر سنہ ۱۹۳۳ء

منجملہ تحریر فار صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہادر نمبری رپورٹ محافظ دفتر صاحب سکشن ۲ درباره منظوری رخصت پندرہ یوم بوضع تنخواہ مطلوبہ عبدالوحید خان محرر محافظخانہ سکشن ۲ از ۲ر لغایتہ ۱۶ر جنوری سنہ ۱۹۳۴ء بغرض روانگی بیرونجات۔

حکم

منشی عبدالوحید خان محرر کی پندرہ یوم کی رخصت بوضع تنخواہ ۲ر جنوری سے منظور ہے۔ ایام رخصت میں منشی مولچند محرر سے کام لیا جائے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب ڈپٹی سکریٹری محافظخانجات سکشن ۲

حکم دفتر صاحب سپرنٹنڈنٹ اصطبل

واقع ۹ر دسمبر سنہ ۱۹۳۳ء

منجملہ تحریر صاحب ملٹری سکریٹری بہادر معہ تحریر صاحب فائنانس منسٹر بہادر و صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر بدین خلاصہ کہ علی گوہر خان محرر اصطبل کی رخصت رعایتی بارہ یوم منظور کیگئی ہے حالانکہ بموجب تحریر دفتر صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہادر بشمول رخصت اتفاقیہ آٹھ یوم کل رخصت رعایتی بیس ۲۰ یوم ۱۱ر لغایت ۳۰ر نومبر سنہ ۱۹۳۳ء صاحب سپرنٹنڈنٹ اصطبل کو منظور کرنا چاہئے تھی جس کے احکام جاری فرمادئے جائیں۔

حکم

بہ تنسیخ حکم منظوری رخصت بارہ یوم رعایتی منشی علی گوہر خاں محرر اصطبل مورخہ ۱۰ر نومبر سنہ ۱۹۳۳ء حسب تصدیق صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہادر کل رخصت رعایتی بیس یوم منظور کیجاتی ہے۔ کاغذات ہذا بغرض اجرائے احکام معہ کاغذات اصل سررشتہ صدر کو مرسل ہوں۔

دستخط صاحب سپرنٹنڈنٹ اصطبل

حکم دفتر صاحب سپرنٹنڈنٹ موٹر گیراج

واقع ۴ر جنوری سنہ ۱۹۳۴ء

مظفر حسن خان ناظم کلارک گیراج اپنے متعلقہ کام کو اچھی طرح سے انجام نہیں دیتا ہے نہایت سستی و کاہلی سے کام کرتا ہے چند مرتبہ اُس کو ہدایت کیگئی مگر کچھ اثر نہوا اور اُس کا کام بدستور خراب ہے لہذا بنظر مناسب اُس پر چار آنہ جرمانہ کیا جاتا ہے اگر آئندہ اُس نے اپنے متعلقہ کام کو اچھی طرح انجام نہ دیا تو سخت تدارک کیا جائیگا۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری کئے جائیں۔

دستخط سپرنٹنڈنٹ صاحب موٹر گیراج

نقشہ اجناس ریاست رامپور - بابت ہفتہ اول ماہ جنوری ۱۹۳۲ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۲/۱۳/۱۰	۱۳/۱	۱۲/۱	۱۵/۱	۱۴/۱	۱۵/۱۰/۱	
نخود خالص	۱۵/۱۰/۱	۱۷/۱	۱۲/۱	۱۹/۱	۱۸/۱	۱۷/۱۰/۱	
نخود سرخ آمیز	۱۷/۱۰/۱	۱۶/۱۰/۱	۱۶/۱	۲۰/۱	۱۸/۱۰/۱	۱۸/۱۰/۱	
جو	۱۹/۱	۱۴/۱۰/۱	۱۸/۱	۲۲/۱	۱۹/۱	۱۹/۱	
ماش	۱۶/۱	۱۶/۱ ۱۷/۱	۱۲/۱	۱۵/۱	۱۵/۱	۱۵/۱	
مونگ	۱۲/۱	۱۵/۱	۰	۱۲/۱	۱۵/۱	۱۳/۱	
تلی	۲۱/۱۰/۱	۲۲/۱۰/۱	۲۱/۱۰/۱	۲۰/۱	۱۹/۱ ۲۰/۱	۲۰/۱	
جئی	۲۲/۱	۰	۰	۰	۲۲/۱	۲۳/۱	
گرجئی	۰	۰	۰	۰	۱۸/۱	۱۸/۱	
مسور	۱۲/۱	۱۲/۱	۰	۰	۱۶/۱	۱۶/۱	
ارہر	۱۳/۱	۱۳/۱	۰	۰	۱۲/۱	۱۲/۱	
برنج	۱۰/۱	۱۲/۱ ۱۰/۱	۱۱/۱ ۱۰/۱	۱۱/۱ ۱۰/۱	۱۱/۱	۱۱/۱	
روغن زرد	۱۱ چھٹانک	۱۲ چھٹانک	۱۰/۱۲ چھٹانک	۱۰/۱	۱۲/۱۰ چھٹانک	۱۰/۱	
روغن سیاہ	۲/۱	۲/۱	۲/۱	۲/۱۰/۱	۲/۱	۲/۱	
روغن کنجد	۲/۱	۲/۱۰/۱	۲/۱	۲/۱	۲/۱	۲/۱۰۰	
نمک سانبھر	۹/۱	۹/۱	۸/۱۰/۱	۹/۱	۱۰/۱	۸/۱۰/۱	
نمک لاہوری	۵/۱	۸/۱	۶/۱	۷/۱	۰	۸/۱	
قند سیاہ	۱۵/۱۱/۲	۱۳/۱۱	۱۲/۱	۱۲/۱	۱۵/۱	۱۵/۱	
باجرہ	۱۹/۱	۲۱/۱	۲۱/۱	۲۰/۱	۰	۱۸/۱	